

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مطبع نظامی



کتابخانه طبیب | Facebook

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد واسطے اور شافی برحق اور حکیم مطلق کے جسے ہر مرض کی دوا اور ہر مضر کا مصلح پیدا کیا
اور رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے ہر ایت سبیل نافع اور تخریط طریق ضار کے بسوٹ فرمایا
صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم پوشیدہ نرسے کہ جس طرح ازالہ مرض استعمال اور یہ
مناسبہ سے واجب ہو اس طرح حفظ صحت اجتناب افعال و اشیاء سے لازم ہو
اور حفظ صحت دو امر ہیں: ایک نگاہ رکھنا صحت حاصل کا دوسرے بچانا جسم صحیح کا
امراض سے یہ دونوں امر اختیار کرنے اور چیزوں سے جو نافع ہیں و اجتناب کرنے
ان چیزوں سے جو ضار ہیں حاصل ہوتے ہیں لہذا فاقد الاستعداد محمد عبد الشکور
رحمن غلی خان بریلوی حکماء حکیم شیر علی عفر اللہ لہا نے منفعت و مضرت اشیاء
میں سے جو نفع و ضرر ہے اسے منتخب کر کے یہ رسالہ موسوم بہ صحت جسمانی دو باب و ضائع
مطبوع طبائع انام کرے و مآثر حقیر اللہ

صحت کے بیانیہ

۲۶۵

بہت سرد ہوا سے اور ہوائے متغیر ہوا سے بند
سے بدن کو بچا دین موسم سرما میں غنہ اور عود

ہونے کے بغیر سے مکان کو گرم کر کے اور عطر کھین کر خاطر پسند لباس شبانہ پہن
 استعمال کریں اور یا قوتیات اور معجزات اور مفرحات اور جوارشات مقویہ کے ساتھ میلان
 کریں کھانا پھر دن چڑھتے کہ منورہ مائل گرمی ہو تناول فرماوین نان کندم و گوشت حلوا
 جسمیں ساگ گرم شل پودینہ تازہ یا زکامی مرغوب پڑی ہو اور بخنی پلاؤ کم مرغین تناول کریں
 آئوریات و حلویات مناسبہ سے رغبت کریں اور عطر دار چینی یا لونگ یا دارو خشک کاسری
 کیوقت پان میں کھاوین اگر تاکو کھانسی عادت ہو مغز بازم مقشہ و گرمی نایل اور بجای حل
 اور جوار تری اوسکے ساتھ کھاوین اور رات کو جنیلی کاتیل بدینیں ملین اور کپڑے ایشینہ خصوصاً
 فلا ملین اس موسم میں پہننا مفید ہو موسم گرم میں علی الصباح کھانا سرد کر کے کھاوین اور گرمی
 روٹی افترہ انار یا لیو یا انبلی میں ترک کر کے یا خشک مرہ سب یا مرہ بے انبیا مرہ بے
 اتناس یا شربت انبلی کے ساتھ یا روٹی گوشت حلوا کے ساتھ جسمیں ترکاریاں سرد شل
 کدو لکڑی یا بقولات سرد شل پالک و کھانے کے پڑی ہوں کھاوین تاکو بکثرت کھاوین یا نہیں
 چونکہ مراد یہ بصدف بہتری کوشش یا چہ کتان اس موسم میں مفید ہو موسم برسات میں
 مطبخین و کباب تناول کریں عطر گلاب و صندل و خس وغیرہ سے حسب رغبت مزاج پوشاک کو
 معطر کھیں و ہنگام گرمی ہو اور گرمی مزاج کچھ چول سرد تازہ اور حوض آب صاف لبریز
 اور سبزہ پاکیزہ سامنے نظر کے رکھیں گلاب پینا واسطے تقویت قلب و معدہ اور دفع سوء
 ہضم کے نافع ہو تدبیر حفظ صحت باعتبار فصول چارگانہ فصل ربیع گرم و تر ہو
 اکثر اس فصل میں امراض گرم ہوتے ہیں اس میں تنقیہ بدن فصد و قی سے چاہیے فصل سرد
 سرد و تر ہو اس فصل میں امراض سرد حادث ہوتے ہیں اس میں تنقیہ بدن اسہال کے ساتھ
 چاہیے فصد و قی منہج ہو فصل گرم و خشک ہو اس میں امراض صفراوی پیدا ہوتے ہیں
 اس فصل میں قی مفید ہو فصد و اسہال چاہیے فصل خریف سرد و خشک ہو اس فصل میں امراض
 سوداوی پیدا ہوتے ہیں اس میں تنقیہ فصد و اسہال سے کریں قی اس فصل میں منہج ہو

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Checked
 1987

کلیہ حفظ صحت کے سنگی و تشنگی صادق ہیں کھانا پینا ہی کیونکہ اکثر امراض بوقت کھانے
 پینے سے پیدا ہوتے ہیں کھانا کیونکہ بلند مکان پر رکھیں کہ بہت سے نزدیک پڑے غذا مانو
 و معتاد و مرغوب و لذیذ و لطیف اختیار کریں اور غذائے معتاد اگرچہ کشیف ہو تاہم بہتر ہی غذا ہے
 غیر معتاد سے گوکہ لطیف ہو پھر تیز کی عادت نہ ڈالیں کیونکہ برہیز صحت میں بد پرہیزی کے
 برابر ہی حالت بیماری میں اور ایک کھانا ہمیشہ کھاویں تقریاً ثلاثی تہو نہیں پکانا کھانا پینا
 مقوی دل دافع وحشت و ضعف ہے اور آہنی تہو نہیں کھانا پینا پکانا بشروطیکہ رنگ آلودہ نہ ہوں
 مقوی مشانہ و اعصاب تناسل ہو اور استعمال تانبے پتیل وغیرہ کے تہوں کا بدولن قلعی کے
 نہایت بد ہے کہ امراض سخت پیدا کرتا ہے اگر سیوہ و طعام ساتھی کھانیا اتفاق ہو سیوہ ترک و طعام
 مقدم کریں اگر وہ خربزہ درمیان کھانیکے اور بھی بعد کھانیکے مضایقہ نہیں آئے بعد کھانیکے
 نفخ پیدا کرتا ہے بہتر ہے کہ جب کھانا سعد سے گزرے اور وقت کھاویں لیکن غذا کو کم کریں اور
 سب سیوہ نہیں انجیر انگور زانا بہترین کچا سیوہ کھاویں ترشی کھانسی عادت ضعف لاتی ہے و ماغ
 و پٹھو کو ضرر کرتی ہے شہین کا بہت کھانا سعد کو سمٹ اور بعد کھانے کم کرتا ہے تنگ کھانسی کثرت
 بد بخمی خشکی زیادہ کرتی ہے غذا سے بے مزہ سعد کو شست اور اوچھین رطوبت پیدا کرتی ہے
 جانتا چاہیے کہ جب غذا سعد میں پکتی ہے اسقدر بڑھتی ہے جیسا ہاتھ میں بخت پکنے کے
 پس لازم ہے کہ وقت کھانیکے پیٹ کو خالی رکھیں ورنہ ہضم ہونے کے وقت نفخ اور تشنگی
 اور درو پیدا کرتا ہے اور جب چھی بھوک لگے اور رغبت کامل ہو کھانیں ہر رنگ نکرین کہ سواد
 خالی سعد میں گر کر ضرر پہنچاتا ہے بعض طبیوں کا قول ہے کہ ایک روز دونوں وقت اور ایک روز ایک وقت
 کھانا چاہیے لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر ہر روز عادت ایک وقت کی ہو دو وقت کھاویں اور اگر عادت دونوں
 وقت کی ہو ایک وقت نکرین اگر عرض اوقات غذا اور اقسام طعام لطیف و غیر لطیف و قابل
 و کثیر میں جسکی جیسی عادت ہو رعایت عادت کی کرنا چاہیے کہ عادت کو پانچویں طبیعت
 قرار دیا ہے مہانتک کہ اگر کوئی غذا سے کشیف کا عادی ہو او اسکو یکبارگی ترک نہ کرے بلکہ

آہستہ آہستہ چھوڑے اور جس قدر رغبت ہو یکدم کھانا چاہیے گھڑی گھڑی کے کھانے
 سے بدبضی ہوتی ہو تو تیسے پر لقمہ نکھائیں بلکہ لقمہ اول کو خوب چکچک کر نگلیں بعد ازاں دوسرے لقمہ
 اوٹھائیں غرض ہر لقمے کو خوب چکچک کرین جس میں ایک انہ بھی ثابت فرمے اور اتنی دیر بھی بچا ہیے
 کہ پہلا لقمہ دوسرے لقمے کے کھانے تک قریب ہضم ہو جاوے اور جن آدمیوں کا ہاضمہ قوی
 نہ ہو بہتر ہو کہ کئی قسم کا کھانا یکجا کرین اور جن لوگوں کی عادت کئی قسم کے کھانے کی ہو اور کھانا چاہیے
 کہ طعام شیریں سب سے مقدم کرین اغذیہ متضادہ کو باہم کھانا چاہیے مراد باہم کھانے
 یہ ہو کہ دو غذا متضاد ایک ساتھ معدے میں نضج پاویں دہی و شہد و گوشت و مولی و مٹھا
 و بڈل و گھی و دال ماش و ساگ و پیاز و بیر و کھٹائی و مچھلی و جاموں و دودھ کے ساتھ
 قند سیاہ شہد شراب آفیون مچھلی ہرن کبوتر کا گوشت کیے با دیگرے علاوہ مٹھ و کریم و گوشت
 بلکہ شراب کے ساتھ عرق لیمو کھیر کے ساتھ آفیون تیل مہی شہد گھی کے ساتھ ماست شیر
 مولی کے ساتھ گوشت مرغ اور دوسری چڑیوں کا پھلی مولی با قلا مہی کے ساتھ مسور ماش
 چاول سرکہ کے ساتھ مسور خرنہ نویر مولی شہد کے ساتھ گوشت انبہ خرنہ کے ساتھ
 ستو و چاول شیر بخ و انڈا اکلہ و انگور پیرسہ و انار سرلع الھضم و دیر زخم و دوغند اگر م یا سرد
 یا باد انگیز یا قابض گوشت کئی جانور مختلف الجنس یا گوشت کئی پرندہ مختلف الجنس یا گوشت
 جانور و پرندے کا جمع کرنا نہایت مضر ہو آرٹھکی لکڑیا کا بھنا کباب و گوشت بریانی دم پخت
 نہایت رکھتا ہو غذا سے موافق مزاج با دمی نان گندم پکا گھی بکری و بتر و توتہ کا گوشت
 ترشی لیمو کریمہ سواگائے کا مٹھا و دہی و خربا دام و بستہ و خروٹ و چغوزہ و دھکہ و سوتلی و مونگ
 مشق و چاول خشک و آب چاہ چیز ہائے مخالف مزاج با دمی و کما سواتات کا جکنا ٹھنڈا
 پانی و مٹھائی کچا گھی مسور شراب کثرت جماع غند اموافق مزاج بلغمی مونگ کا پانی نہایت
 روٹی گھیون بجا و درک لسن شہد میتھی گوشت گریا و بتر و توتہ مخالف مزاج بلغمی دہی و دودھ
 ٹھنڈا ہا پانی شیرینی موافق مزاج صفر اوی کائے کا گھی چاول مونگ جو گھیون شکر دودھ

توری جو تلائی کا ساگ کرد کی ترکاری و آبی کی ترشی مخالف مزاج صفراوی شل ہی بیگن
 سرکہ اور کپیاں شہ آشوش اور تیز و گرم و ترش دکھاری حیرین و جماع و دھوپ میں پھرنا و سوئی
 مزاج کے واسطے سرد غذا جو طوبت کو دور کرے مناسب ہو سوداوی مزاج کے واسطے غذا سے تر
 معتدل الحار ت شل زردی پھیلتی مرغ اور بکری کے بچے کا شور با سفید ہی فائدہ مضرت بدن شل
 افیون و پوست و غیرہ کھانے پینے کی اگر عادت ہو آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے فائدہ مہلج
 و صاحب لقوہ و باران مزاج کو ترشی مضرت مگر ترشی عرق گوگرد پانی کھانیکے درمیان و بعد کھانیکے
 شروع ہضم سے پہلے پینا منجوع ہر بعد چار باج گھڑیکے جب پیاس معلوم ہو پانی پینا چاہیے
 نہار نہ پانی پینا چاہیے مگر جب کا مزاج بہت گرم ہو یا درمیان غذا کے پانی پینے کا عادی ہو یا قند
 خشک ہو و سوسکو درمیان غذا یا نہار نہ پانی پینا روا ہی بعد حمام و بعد حرکت غیف خصوصاً
 جماع کے بعد اور بعد سیوہ خصوصاً خربزے کے بعد پانی پینا بڑا ہی مگر جب کا مزاج وسعد بہت گرم ہو
 لاچار ہیں عوام جانتے ہیں کہ بعد انہ کے پانی پینا اصلاح و ہضم نہ کرتا ہی یہ امر خلاف قاعدہ
 طبیہ ہو مگر کچھ مضرت بھی تجربے میں نہیں آئی بلکہ امزجہ حارہ میں حرارت جگر و سوسش سعدہ کو
 تسکین دیتا ہی آخر میں کم پینا پانی کا خالی فائدے سے نہیں ہی پانی تین یا نس میں پینا چاہیے ایک دفعہ
 پینا مضرت سب پانیوں میں دریا کا پانی بہتر ہو خصوصاً وہ دریا جو تکریر و نیا سنی خالص پیچم سے
 پورب کو اونچے سے نیچے کو جاری ہو اور پانی او سکاشیرین اشیاء سے رویدہ سے آمیز نہ ہو اور
 وزن میں ہلکا ہو اور جو دریا کہ پورب سے پیچم کو جاری ہو او سکاپانی اچھا نہیں ہو دریا کے بعد
 مینہ کا پانی اچھا ہو جو گرمی میں بر سے اور زمین پر گرنے پناوے کسی برتن میں لیون اور
 کنوین کا پانی سب پانیوں سے ثقیل و مضرت ہو مگر جس کنوین کا پانی زیادہ خرچ ہوتا ہو اور
 کنوؤں سے اچھا ہو کنوآن اور دریا کا پانی ملا کر پینا چاہیے بلکہ دو پانی مختلف ہرگز ملا نا چاہیے
 سرد پانی سرد کو قوت دیتا ہی اور گرم پانی سست کرتا ہی برق کا پانی کشیف و مضرت جو شش
 کرنے سے لطیف ہوتا ہی بہتر ہو کہ دوسرا پانی برن میں سرد کر کے استعمال کریں

دو اکھانکی عادت انچھ نہیں تھوڑے تخیل مزاج میں قصہ کھانے دوا کا کترین طبیعت پر چھوڑنا چاہیے
 مگر جب وقت مرض احاطہ طبیعت سے باہر ہو جاوے دوا سے انداد طبیعت کرنا مسما لائقہ نہیں
 جب تک غذا سے دوائی یاد دوائی غذا سے کام ہو دوائی صرف کھانا چاہیے اور جب تک دوا سے
 مفرد کفایت کرے دوا سے مرکب استعمال نہ کریں سکون مفطر طماضہ اور تھلہ قوی کو ضعیف کرتا ہو
 بلکہ سواری گھوڑا یا ہاتھی یا پیادہ روی یا ریاضت تیر اندازی یا ڈنڈیا موگہر یا لیم یا گوئی
 وچوگان جو ہو سکے صبح و شام ہمیشہ کیا کریں ریاضت سے ہضم قوی ہو تا ہی قبض نہ ہو تا ہی
 سرور مفطر و خوف مفطر موجب مرگ مفاجات ہوتا ہو غم دل کو ضعیف کرتا ہو کثرت فکر
 و مانع کو مضر و امراض سوداوی پیدا کرتی ہو غصہ بد بگو گرم رطوبت کو خشک کرتا ہو صفر کو حرکت
 دیتا ہو سونا بعد تناول طعام واسطے دفع کسل کے ایک دو ساعت کھانیکو ہضم کرتا ہو چاہیے
 کہ بعد تناول طعام اول چل قدمی کر کے دہن کرکٹ پھر بائیں کرکٹ پھر دہن کرکٹ
 آرام کریں چت سونا موجب نزلہ و فالج و کایوس ہی دنگا سونا موجب فالج و عیشہ و نزلہ کا ہو
 مگر ایام گرمین ایک دو ساعت سونا مسما لائقہ نہیں اور جو شخص دیکھے سونے کا عادی ہو
 یکبارگی ترک کرے جگہاں کثرت دماغ میں ضعت اور اکھو نہیں تارکی پیدا کرتا ہو شتہا کو کم بد کو
 لانہ کرتا ہو فائدہ کھانے پینے سونے بگنے حرکت و سکون احتباس و استفرغ میں افراط
 و تفریط باعث امراض اور اعتدال حافظہ صحت ہو مالش بدن بھی ریاضت ہی کج تحلیل
 کرتی ہو زمین گرمی قوی ہو مالش اعلیٰ سے اسفل کو چاہیے جماع جب شہوت بغیر بوسہ و کنار
 بلا تکلف غالب ہو بعد ایک بہر کے کھانا کھانے سے جماع کرنا موجب حفظ صحت ہو و الا مضر
 جماع مفطر و جماع بحالت پیری و خلوص شکم و بدہضمی و یخوابی و مانگی و غم و ہم و مستی و خوار و گرمی
 و سردی مفطر و بعد استفرغ و ریاضت قوی و بعد کھانے ترشی کے اور ساتھ عورت بیمار
 و حائض و متروک الجماع و ضعیفہ کے اور بعد جماع کے سرد پانی پینا باعث حدوث امراض سخت ہے
 آگاہ گاہے بارہا لائقہ جماع کرنا مقبوض ہوتا اور موجب بقاے قوت ہو بعد جماع کے شریفی جس میں

مغز بادام و دانہ خشک شمشادہ ملا ہو مفید بر خشک شہر کی آب ہوا اچھی اور وہ شہر بلندی پرستی
 میں متوسط پٹار سے دور دریا سے متصل ہو زمین اوسکی ریتلی و سنگین منڈناک نہ ہو وہاں ہنس
 سو جب حفظ صحت ہی کے لئے شرق یا شمال رو جسکا صحن کشادہ ہو بہتر ہو اگرچہ اچھت کی اندر کی ہوا
 بہتر ہوتی ہے مگر جب ہوا فاسد ہو اور وہاں کی نوبت پونہ اندر کی ہوا بہتر ہوتی ہے ایام و باسین
 تقلیل غذا استعمال خشک چیزوں کا چاہیے اور سکا نکی ہوا کو خوشبو سے عیب ترنج و صندل
 و کافور و عنبر و مشک سے اصلاح دیوین اور سکا نین عود و عنبر و فسط و قنفل و جھڑیلا و پالچھڑ
 و ناگر سو تھا و انار کے چھلکے و زعفران جلا کر بخور کریں اور گلاب و سرکہ ملا کر یا سرکہ میں دینگہ نش
 کر کے سکا نین چھڑکیں گوشت کم کھاویں فی و صد و جماع و حمام و ریاضت سے احتراز کریں
 و ہم کو دیندین ہر دیا کی کثرت سے نہ پیئیں ترشی کا استعمال رکھیں فائدہ امراض ذیل
 ایک شخص سے دوسرے کو پوچھتے ہیں ایسے مریضوں کے احتلاط و مصاحبت دائمی سے اجتناب
 چاہیے جرب بخورند فروج متعفنہ صعب جدری و باجرام فائدہ تیرہ چیزوں کے روکنے سے
 امراض مختلفہ پیدا ہوتے ہیں گوریشاب یا پانچا نہ چھینک جانی لکھاسی سانس تھو کہے تپاس سوار و فانی تپتی

باب دوسرا اول چیزوں کے خواص میں جو اکثر متعل ہیں

انگو گرم و تر خون صالح پیدا کرنا ہی جگر کو مضر مصلح اوسکی سونف اناثر شیرین سردی و تری
 میں معتدل مقوی جگر باضم کثرت اوسکی معدے کو مست کرتی ہے مصلح اوسکا انار ترش
 انار ترش سرد و خشک ہے مقوی معدہ و قابض مضر جگر مصلح اوسکا انار شیرین امر و شیرین
 گرم و تر مفرح دل و مقوی معدہ قابض نفاح مصلح اوسکی سونف امر و ترش سرد و خشک
 قابض انجیر گرم و تر مقوی جگر و باہ دافع قبض منقی بلغم و سودا املی سرد و خشک سہل صفر
 مضر اعصاب مصلح اوسکا عناب و بہدانہ آم گرم و خشک مقوی باہ و گردہ باد شکن دافع قبض
 مولد صفر مصلح اوسکی سکجبین آڑ و سرد و تر مقوی باہ و سرد و تر مفرح مصلح اوسکی سوٹھ و ہینگہ
 آتش جو سرد و تر دافع تشنگی اور دے کو مضر مصلح اوسکا گلقدار ہر گرم و خشک بارہ مزاج کو مفید

معده کو قیل ہو مصلح او سکی ترشی اسی گرم خشک محلل اور ام ہوا روی گرم و تر ہضم
 و ترکتے ہیں مقوی ہو لکڑی باغ مضر معده مصلح او سکی ترشی آلو گرم خشک قابض انسانس
 سرد و تر دافع حدت صفر مقوی معده مضر و دین مصلح او سکا نمک الایچی دوسمک ہوتی
 بڑی گرم خشک ہانم مفرح دل مقوی معده مضر مصلح او سکی کر چھوٹی بڑی سے زیادہ
 باضم ہو مضر امعا مصلح او سکا کثیر ادراک گرم خشک ہانم بادشکن ناشف رطوبت افیون
 سرد و خشک خمد نموم مسکن درد مفید نزلہ قابض مضر فہم مصلح او سکی و اچینی بامرج یا ریش کاو
 آخر وٹ گرم خشک مقوی باہ مولد سنی آلو سرد و خشک داف تشنگی مقوی سپر مصلح او سکا
 شہد بادام گرم و تر مولد سنی مسکن بدن سپر سرد و خشک دیو فہم مضر امعا مصلح او سکا کافور
 بیل گرم اور خشکی و تر یمن معتدل ہو قابض قلیل ہی معتدل سردی و گرمی یمن مقوی باغ
 و دل و معده باجرہ سرد و خشک مقوی باہ یمن گرم خشک مقوی معده قابض مولد سودا
 مصلح او سکا شہد اسر و تر دافع قبض یا انیزہ یمن سرد و خشک رطوبت کو خشک کرتا ہر نزلہ کو دفع کرتا ہر
 سنگ سرد و خشک مفرح مستی مقوی باہ بچور ایلو ترشی او سکی سرد و خشک ہو چھل گرم و تر قیل ہو لکڑی باغ
 دافع صفر مصلح او سکا نبات بالائی مرکب القوی مسکن بدن مولد بلغم مصلح او سکا بوز و شہد بھندری سرد و تر
 قابض ایستہ گرم خشک مقوی مولد سنی مضر امعا مصلح او سکا کہ و ترشی لیو پیوسی مسکن بدن محرک باہ
 محرر دینہ و بیک پیڈا کرتی ہو مصلح او سکا شہد ہر بیٹھا سرد و تر در بول نافع صفر مسکن حرارت پرورد و تر
 موافق گرم مزاج پنڈالو سرد و تر قیل یا لک سرد و تر دافع قبض یو د نہ گرم خشک مقوی
 معده و دل دافع تو مرج سیاہ کے ساتھ پیٹھ کو مفید پیاز گرم و خشک مولد بلغم مقوی باہ
 دافع ضرر اختلاف سیاہ مضر مزاج گرم مصلح او سکا پانی و نمک سے دھونا اور سر کے کے ساتھ
 اٹھانا یا ان گرم و خشک دافع باد و بلغم و قبض مقوی دل دافع ہانم سیخورد گرنہ در دم کند
 گرسند اگر سنگی کم کند اکثریت او سکی خالی شکم گرم مزاج میں صفر و سوزش پیدا کرتی ہو مصلح
 او سکا سرد پانی شغل او سکا اشتہا کم کرتا ہر پانی سرد و تر زیادہ پینا او سکا نقصان کرتا ہر

خصوصیات کے وقت اور سونے کے بعد باقی بیان اور سکاباب اول میں مذکور ہوا ہے یہاں لکھنا
 سکے کے ساتھ کھانا اور پانی کا اس قدر پکانا کہ نصف باقی رہے اور پانی کا عرق کھینچ کر پینا اور پکا کر پینا
 یا چھان کر پینا یا قبل پانی کے تھوڑا چھن کا پینا یا ایک چاول ہریا بی ہاریل گلاب میں پینا
 پانی کی مضرت کو دفع کرتا ہے یہ بھی گرم و خشک قابض ہو مصلح اور سکابا دام و گری پوسی سرد و تر
 ستونہ ہی ہو بلغم کو زیادہ آواز کو بھاری کرتی ہے یہ سب کچھ سرد و تر دافع فساد خون و باد و صفرا
 پوٹھڑا سرد و تر ثقیل سہی ستوی مضر جمدربول پیچ سرد و تر خشک دافع بھوٹ سرد
 دیر بزم مولد باد و بلغم و مضر ہے پوسٹ خشنی اش سرد و خشک مخدر و مسدود تاثری سرد و تر
 مہی و دافع فساد باد و صفرا ہے تر بوز سرد و تر مولد خون رقیق مسکن صفر مضر بار و المزاج
 مصلح اور سکاکل قوت شیرین گرم و تر ترش سرد و خشک پیٹ کو نرم کرتا ہے مدربول خون فاسد
 پیدا کرتا ہے مصلح اور سکاسنجبین تقیند و سرد قابض مولد ریاہ تل گرم و تر ہی سسین بدن
 دافع بول فراش مضر سحر اور سکابریان کرنا مصلح ہے تو رمی سرد و تر گرم تپ والے کو موافق
 تیل مزاج اور سکابعدین مزاج اوس چیز کا جو جسکا تیل تیل کا تیل دافع بلغم و باد ہے سرد و خشک
 تیل دافع بلغم و باد ہے تیل کر کے کا بلغم و باد زیادہ کرتا ہے سونے کو دبلانا تاہی تیل السی کا
 بلغم و سرد زیادہ کرتا ہے چوٹ کیواسے مفید ہے از نڈ کا تیل صفر زیادہ کرتا ہے اور بھوکھ
 جگاتا ہے رالی کا تیل خارش کو دور کرتا ہے مہوسے کا تیل درد بار و درد کرتا ہے تماکو
 گرم و خشک خالی کھانا اور سکاشکی لانا ہی اور پان کے ساتھ سینے کو بلغم سے پاک کرتا ہے
 سونگھنا اور سکادماغ کی رطوبت دور کرتا ہے دھوان اور سکاصلاح فساد ہولے و بانی کرتا ہے
 جتنے میں پینا اور سکاقاطع بلغم ہے طرفہ تر رنگہ بعد از سوختن گل سے شود و دودا و اندر ہوا
 پیچیدہ سنبل سے شود و کبھی اوسکے کھانے سے سستی اور تیلی عارض ہوتی ہے جسکو عرف میں
 تماکو گھنا کہتے ہیں ازالہ اور سکانگ سے مجرب ہے جاسون سرد و خشک قابض نافع
 زہا بیطس جمحیری سرد و تر متوی باہ قاتل دیدان جو سرد و خشک باد انگیز قابض مصلح اور سکا

دود و حواری سرد و تر بادی و جالب پهل گرم خشک مفرح قابض بادشکن مضر جگر مصلح او سکا
 بنفشه جاو تری گرم خشک مفرح مقوی معده و باه مضر جگر مصلح او سکا کلاب جوئی سرد
 نافع در سرد چشم چینی کا مصلحی گرم خشک مسمی و ملین طبع پیچ و نجی گرم و تر مقوی باه
 مسمن بدن چکوتره سرد و تر سکن تشنگی و صفر مضر سینه مصلح او سکا نبات چینی شکر
 گرم و تر بولال شکر سے زیادہ قوی و چلغوزہ بعضے گرم و تر بعضے گرم خشک کتہ بن مقوی
 باہشتی مضر و رین مصلح او سکی سنگبین یادانه ششاش چاول بعضے سرد خشک بعضے
 معتدل بعضے گرم خشک بعضے سرد و تر کتہ بن قابض و چنیا گرم و تر مصلح خون مؤلف زنی
 مقوی باه باوانگیر روح افزا چینه سرد و خشک مؤلف رسدہ و سنگ گردہ مصلح مصلحی چقندہ
 گرم و تر نافع سرفه چینی اسد و تر باضم مشتبی چو نلائی گرم و تر مشتبی باضم دافع قبض چو کا
 سرد و خشک قابض چو نہ گرم خشک خشک او سکا محرق ہی تر مفرح مصلح او سکی لونگ یا کھویرہ
 چاک گرم خشک شستی و باضم مسخن معرق مقوی اعصاب ریسمه مضر معده مصلح بادیان
 خطائی چندی گرم خشک مقوی دماغ دافع ریاخ دماغی مصلح معرق و رین چنیہ معتدل
 حرارت و برودت مین مقوی دماغ و دل خرما گرم خشک مقوی باه و گردہ مؤلف سد و مصلح او سکا
 باوام خرپره شیرین مالک حرارت و غیر شیرین سرد و تر مصلح او سکا امزجہ حارہ مین سنگبین
 او را امزجہ بارده مین زنجبیل مربی خوبانی سرد و تر مصلح او سکی شکر و انیسون خرفه
 سرد و تر دافع قبض موافق امزجہ گرم خس گرم خشک مفرح و مقوی دل و دماغ بارده
 واکھه جسکو عرف مین منتقی کتہ بن گرم و تر محرک باه سرد و رین مضر و رین مصلح او سکی
 سنگبین دانہ یعنی تخم ششاش سرد و تر نزلہ و کھانسی گرم کو فائدہ دیتا ہی ریش حلق کو
 بند کرتا ہی و اریحی گرم خشک بادشکن دود و بعضے معتدل و بعضے گرم و تر بعضے سرد
 و تر کتہ مین اور حقیقت دود مرکب القوی ہی معده مین جو خلط غالب ہوتی ہی اوس سے
 مبدل ہوتا ہی مقوی باه مؤلف مینی نفاخ ہی مصلح او سکی شکر و شہد و سہم بہار مین او سکی رطوبت

زیادہ اور موسم گرمین کم ہوتی ہے گا کے کا دودھ معتدل مفرح طافع باد و صفر المبین طبع
 مجببیری کا دودھ گرم و تر تقویٰ جو ہر دماغ و باہر بھینس کا دودھ گرم مقوی باہر مؤثر بلغم شہت
 حافظ حرارت غیری بکری کا دودھ معتدل طافع باد و بلغم و صفر ازود ہضم دہی سرد و تر نافع
 مزاج صفراوی و مضر مزاج بلغمی مصلح اسکا مصلح گرم یا اگر دہی گا کے کا سب سے بہتر و شہتی
 مقوی نافع امراض بادی قابض بھینس کا دہی مقوی مؤثر بلغم بکری کا دہی ہضم زود ہضم
 شہتی مجببیری کا دہی دیہم بلغم و صفر از زیادہ کرتا ہر دھنیا سرد خشک مفرح و مقوی دل بہت
 کھانے سے عقل میں اختلال ہوتا ہے مصلح اسکا سفید شیر شہت یا شہد یا لونگ دھنیا سرد
 و تر سریع الہضم راب ثقیل و مقوی اعضاء عرق مؤثر باد و صفر و بلغم ہوس یعصر عرق
 بیشکر گرم و تر ہضم مفرح مدین مصلح اسکا انیسون رائی گرم و خشک طافع بلغم مقوی ہا
 دافع شہدیری رتا اور سرد و تر سریع الہضم زمین قند گرم و خشک ہضم دافع ریاح نافع بواسیری
 زعفران گرم و خشک محلل ریاح مقوی ارواح زلیبی گرم و تر سریع الہضم خلط صالح پیدا کرتی ہے
 سسین بدن مقوی گرہ ہسیدہ پیدا کرتی ہے مصلح اسکی سنگجین اور انارہ زیرہ گرم و خشک ہضم
 باد شک سنگھار سرد و مقوی باہر ثقیل و قابض سنگترہ سرد و تر دافع صفر مقوی قلب مضر دماغ
 سیب شیرین گرم و تر ترش سرد و خشک میخوش معتدل ہوسدی و تر میں تینوں قسم دل
 دماغ و جگر کی مقوی ہیں سرکہ مرکب القوی نائل ببرودت ہے طافع بلغم ہضم طعام سرد
 گرم و خشک محلل خنا زیرہ و ان سرد و خشک مؤثر ریاح سیم سرد و تر قابض نفع سوہ
 گرم و خشک محلل ریاح مقوی معدہ سیاہ مچ گرم و خشک دافع بلغم مقوی معدہ سرد مہ گرم
 و خشک مقوی بنیانی حافظ صحت چشم ستو مزاج اسکا دہی جیر کپڑن ہر جس سے بنایا گیا ہو
 الا خشکی ایسپر غالب ہوتی ہے جو کاستو مسکن حرارت و مخفف رطوبت معدہ اور تقویٰ اسکا ہر
 سرد مزاج اور بڑے آدمیوں کو مضر ہے نفع پیدا کرتا ہے مصلح اسکا قند اور سرد پانی ہے سرد مزاج کے
 واسطے سو نف و زیرہ مصلح اسکی ہوس کاستو معتدل سریع الہضم مسکن حرارت مصلح اسکا قند

یا شکر چاول کاستوا و زیتون وسط کبوا وسط نافع بی حبه کاستو مقوی نفخ پیدا اگر تپا مصلح او سکی شیرینی
 سیونی گرم خشک مقوی دماغ دل مفرج مفتوح سرد مغزین شکر قند سرد تر قابض و ثقیل
 مصلح او سکا و دود خشقتا و سرد تر شکم کوزم در تشنگی کوزم در تپا شکر گرم خشک شستی و سرد
 کی حرارت کوزم تپا شیر لیمو سرد تر مؤلفه مقوی دل شکر گرم و تر مقوی باطلین طبع شکر قند
 گرم خشک مفرج و رین مفید بلغمیان شراب انگوری گرم خشک مصلح مفتوح سرد شراب هوا
 گرم خشک مصلح دماغ کوزم کر قی مصلح او سکی و دنیا شکر گرم خشک بلغم دماغ کوزم کر قی
 صندل سرد خشک مقوی و مفرج کما تا او سکا قاطع شهوت مصلح او سکی شکر سرد و سوری عرق
 بهار گرم خشک مفرج مقوی باط و دفع خفقان و غشی فالسه سرد تر صفرا و تشنگی کوزم در تپا
 خشک گرم خشک مبهی کھوپرا یعنی مغز با جیل گرم خشک مؤلفه منی مصلح او سکی شکر
 کاغذی لیمو سرد تر ملطفت قاطع اخلاط لزجیه کولا سرد تر دافع صفرا مفرج مصلح او سکا و سکا
 کیلا سرد تر دافع صفرا مؤلفه منی دیبم مصلح او سکا و دانه الاچی یا شکر یا شکر لصل گرم و تر تشنگی
 مغناطیسی مصلح او سکا اگر کیتشها سرد خشک قابض مقوی معده مورت سعال مصلح او سکا
 قند کھرنی گرم و تر مقوی اعصاب و معده کمر کھه سرد تر قابض مقوی معده دافع خفقان
 کسیر و سرد تر قابض مؤلفه منی کوزم سرد خشک دافع صفرا شستی قابض مفرج مصلح او سکی
 شیرینی کاکرن و کوزم گرم خشک بر کوزم سرد تر و مفرج مزاج صفرا و مقوی معده مصلح
 او سکی رائی کھیر سرد تر و مفرج مزاج گرم لکتری سرد تر مسکن حرارت کر یا گرم خشک
 مؤلفه صفرا کینا رکی کلی سرد خشک دیبم قابض مؤلفه نفخ مصلح او سکا کافند گرم کلا گرم خشک
 صاحب بوا سیر و مفرج مصلح او سکا گوشت حلوان کنند و سرد تر تشنگی مؤلفه صفرا و بلغم قابض
 نفخ شیرین او سکا مستعمل بر تل مفرج کھری دافع بلغم دماغ و وسط کلا نه گوشت کباب
 بی نظیر بی سونگه و دماغ کوزم کر تپا کانا کچو سرد خشک مفرج مصلح او سکا کھی
 و مصلح گرم کاهو سرد تر و دافع مضمخ بخوابی کوزم کر تپا شیر تر سرد خشک مقوی دماغ

جملہ طیو در و ریائیکا سرد تری کا جز سرد تری مقوی قلب و باہ مؤلذہ منی مصفی خون کو بھی سرد
 خشک قابض مقوی دافع صفرا گلاب کا پھول بعض سرد خشک بعض گرم و تر بعض
 معتدل کتے میں قول محقق مرکب القوی ہر مقوی و مفرح دل سہل صفرا و بلغم بعض
 گرم مزاج میں زکام اور چھینک لٹا ہوا اور بعض مزاج میں زکام کو ساکن کرتا ہے مصلح اوسکا کافور
 گلاب کا عرق بھی مرکب القوی مائل سردی ہر بھی گرم و تر ہر سب سے بہتر گلاب کا بھی
 ہوتا ہے مقوی بدن اور جلد نہرو نکاتریاق ہر بھینس کا بھی دافع باد و بلغم ہر بکر لکھا بھی کھانسی
 وضیق النفس کو مفید ہر بھیری کا بھی ورم اور عرشہ اعضا کو دور کرتا ہے لال شکر گرم و تر
 پیٹ کو نرم کرتی ہے دیرمضم مؤلذہ منی دافع باد و بھیر یا السور اسرد و تر نافع سرفہ مسکن صفرا و تشنگی
 مضر معدہ و جگر مصلح اوسکا عذاب لو بیاسرد و تر مسکن حدت خون و مضر امضراہ لال ساک
 سرد و تر نافع سرفہ گرم لونیہ سرد و تر بہت کھانے سے بنیائی میں نقصان ہوتا ہے مصلح اوسکا جھو
 لونگ گرم و خشک مقوی باہ دافع نزہ مضر کردہ مصلح اوسکی گوند ببول لال مرج گرم و خشک
 ہنم بادشکن اختلاف پانیکا تریاق ہر خشک مزاج کے واسطے مضر مصلح اوسکا سرکہ ہر بھی سے
 اوسکی حدت دور ہوتی ہے لہسن گرم و خشک محلل مدر ببول مصلح اوسکی ترشی مضر سردی گرم و تر
 نافع سرفہ مقوی ارواح مصلح اوسکا مضر بادام مولسرمی گرم و خشک قابض مقوی معدہ مغلطہ منی
 مہوا گرم و تر مقوی باہ مؤلذہ منی درد سر پیدا کرتا ہے مونگ سردی و تری و خشکی میں معتدل نفخ
 مضر باہ مصلح اوسکا تخم عصفر ماش گرم و تر بادی مقوی باہ مؤلذہ منی نفخ و قابض مصلح اوسکی سنگ
 وادرک مٹر گرم و خشک مدر ببول مؤلذہ فاسد مصلح اوسکا گلاب ہر مسور گرم و خشک قابض مؤلذہ
 سودا بادی دیرمضم مصلح اوسکا گوشت حلوان موٹھ گرم و خشک سریع المضم مدر ببول مند و اسرد
 و خشک بادی ہر موی گرم و خشک ہنم بادشکن مشکا گرم ہر باد و بلغم کو دور کرتا ہے میھی گرم و خشک
 دافع درد پست و جگر بہت کھانے سے سودا پیدا ہوتا ہے مصلح اوسکا گوشت حلوان ہی سرد و تر گرم
 معدہ کو نافع ہر معندی سرد و خشک محلل ہر ترشی مشہور میھی و مصفی دندان مدک بدن کو

لاغر کرتی بخون ہنری کو خشک کرتی ہی نادان جانتے ہیں کہ مسک ہو خشک گرم خشک
 متقوی ہضم گرم مزاج مصلح اوسکا کافور موٹا گرم و مضر متقویا متقوی دل دماغ دافع باد کھٹا
 سرد و ثقیل مہی دافع غلبہ باد و بلغم بخون کھٹن گرم و ترملین دافع سرفہ و خارش مانع گر سنگی
 مصلح شہد مرغیکا انڈا زردی اوسکی گرم و تر سفیدی سرد و تر متقوی باہ کثرت اوسکے کھانسی
 گرانی لاتی ہو مصلح اوسکی مرج و دار چینی نارنگی سرد و تر خواص اوسکا مثل کولے کے ہو مضر اعضا
 و سیدہ مصلح اوسکا نمک یا شکر ہی ناشپاتی معتدل حرارت و برودت میں ہی دیر ہضم مصلح اوسکا
 مار العسل نمک گرم خشک ہضم باقونینیل یعنی وسمہ گرم خشک ہو فوٹری سرد و مضر
 بخون ہلدی گرم خشک باد و بلغم کو دور کرتی بخون کھ صاف کرتی ہو مضر دل مصلح اوسکا نیبو
 ہینک گرم خشک متقوی باہ دافع امراض دماغی ہار سنگار گرم مفرج و متقوی باہ ہر فار یوٹی
 سرد و تر فطع صفر مسکن حرارت ہو لند غم خاتمہ بیج بیان دور ہونے سے ہضمی
 ایک چیز کے دوسری چیز سے کٹھن کی کیلے سے کیلے کی گھی سے گھی کی نارنگی سے نارنگی کی
 نمک سے نمک کی آب ششہ برنج سے جاول و تل و جو کی دہی سے دہی کی زیرہ و رائی سے
 پھینی کی لونگ سے پاپڑ کی سجن کی پھلی سے پوری و گلنگہ وغیرہ کی سپر امول سے
 ستر ناجیل و تار کی آب ششہ برنج سے چرونجی کی چھوٹی ہڑ سے متوا و کھجور و فالسہ
 و کھجور و بیل کی تخم و گھی سے تمر و زیت بڑ و بیل و گول و پاپڑ و سنگھڑا کی آب سرد سے
 آش کی مٹھا سے چنے کی مولی سے جوہر کی اجودہ سے کرکھی کی گھی سے ستا نہ ان
 و پھسہ و کاکرن و کودون و مونٹھ و ساٹھی کی دہی کے پانی سے وودہ کی آبجوش
 مونگ سے پھلی کے گوشت بریان سے گوشت کی تل کی نمک سے گوشت نیل کنٹھ
 و فاختہ و کبوتر کی ہلدی سے پرورد و کونیل باس و کر بلہ کی جوشانہ و پلاس سے
 زینقند و زردا کی قند سیاہ و جاسن و کسیر و کی سوٹھ سے پٹا لوی کی کودون سے
 عرق میشکر کی اورک سے گھون کی کھیر کے سے چربی کی مونگ سے آہر و سو کی سرکھ ہند

درجہ
 درجہ
 درجہ

شراب کی شدت گھٹے ہوئے سے انتہی کی تل کے تیل سے انتہی کی دودھ یا زنجبیل و نمک سے
خرباؤ کھجور کی مرچ سے انگور و آلمہ و سنگھاڑا کی موٹھ سے کوکناڑی کی شکر مرچ سے جسم
بھلوئی جو اکھار سے گل ہیو جات کی لونگ سے ہر ایک گوشت کی سرکہ یا غصا بہ ہوس
شالی یا کپیری سے ہر ایک ساگ و ترکاری کی روغن شرف یا جوشاندہ چوب گھیر یا مچ سے
کلیہ غذا گرم کی سرد سے سرد کی گرم سے چرب کی خشک سے خشک کی چرب سے تبخیمی
جاتی ہی جمد اللہ تعالیٰ کہ یہ رسالہ حسب خواہش دل انجام کو پونچھا تاریخ اس کے اتمام کی
سر ادا کیا ہے مخمور حکیم محمد سرور ساکن قصبہ احمد آباد عرف نادر گزرا ضلع الہ آباد نے فی البدیہہ لکھی و ہند

نظم

پسند خالص و طبع طیبیان
بہ شہریرامہ در شہر ریوان
بہ نقد جان خود گردید خواہان
زہر فقرات او فیض نمایان
نمودش جمع رحمان علیخان
کریم و شفق جال غریبان
جوان و پیر یکسر سبج گویان
بہ علم و فضل خود یکساں دوران
ربودہ گوی سبقت را از تقیان
زہی خواص بحیر نظم قرآن
بفلق شاعری محسوسان
تظہیرش نیست در مثال و اقوان
بوصفش ہر چہ گویم بہت نمایان

خوش کین نسخہ دلچسپ و مرغوب
ز ملک درفشان اوستادم
بر وافتاد ہر کس را انگاہ ہے
کتبے بلکہ حیرت جان طالب
بجز وجہ بہر نفع عالم
طیب حاذق و مقبول آفاق
سخر عالمش در حلم و اخلاق
بفلق طب فلاطون زمانہ
کمال علم حکمت تا بدین جاست
بہ تفہیم و فقہ ادراک کامل
بہ علم شطرنج نطق فصیح است
بجہد افیہ و علم تواریخ
غرض مجموعہ و علم و ادب بہت

بازدک فرستے تالیف فرمود
شبہ سرور پنی تاریخ تالیف
سروش غیب با من گفت ناگاہ

کتابے بھر حفظ صحت جان
ہی بودم بخود سرور گریبان
بگو تعوید باز وی طبیبان

تمت

۱۶ ۱۲ ہجری

فصل

پوشیدہ زہے فصول اربعہ یعنی برج تابستان خریف زمستان باختلاف بلاد مختلف
میں و زمین واقع ہوتی ہیں کیونکہ مدار تبدیل فصول منحصر اور تحویل آفتاب کے ہر برج دوازہ گانہ
میں پس بلحاظ قرب و بعد آفتاب کے بعض بلاد میں مہینے مختلف ہو جاتے ہیں مگر بلاد معتدلہ
اور ہندوستان میں تقریباً فصول اربعہ مشہور مفصلہ ذیل میں واقع ہوتی ہیں برج یعنی
وقت تحویل آفتاب برج حمل و ثور و جوز امطابق ماگھ پچا گن چیت تابستان یعنی وقت تحویل
آفتاب برج سرطان و اسد و منبلہ مطابق میا کھہ جیٹھ اسار خریف یعنی تحویل آفتاب برج میزان
و عقرب و قوس مطابق سانوں بھاوون کو از زمستان یعنی وقت تحویل آفتاب برج جدی
و دلو و جوت مطابق کانک انگن پوس اور صاحب بھرا پو ابر تحریر کرتا ہوں کہ برج اظہار کے
نزدیک وہ زمانہ ہے جب سے بالیدگی و رختوئی شروع ہو جب تک کہ آفتاب نصف برج
ثور میں پونچے اور خریف وہ زمانہ ہے جب سے پتے و رختوئی گرنے شروع ہوں جب تک
کہ آفتاب نصف عقرب میں پونچے اور ماسوا ان دونوں فصلوں کے جوزمانہ کہ متصل برج جدی
صیف ہوا و جوزمانہ کہ متصل خریف ہوتا ہے پوس صیف اور شتا طویل الماقہ میں نسبت برج اور خریف کے

تمام شد

خاتمة الطبع

شکریہ و اوس حکیم علی الاطلاق جلت حکمتہ کا کہ جسکی عنایت نے نہایت
 کتاب ثانی مسمی بہ صحت جسمانی تالیف مہینف طبیب لیب حکیم ذوق محمد عبد
 المعروف رحمن علیخان حفظہ اللہ من مکارہ الزمان خلف الصدق حکیم الحکماء
 رئیس الاطباء حکیم شیر علیخان علیہ الرحمۃ والفقراں مقام کانپور محلہ سکا پور
 مطبع نظامی مین بابہ تمام راجی النعام منعم مہمان محمد عبد الرحمن ابن الحاج المبرور
 محمد روشن خان اشہر صفر المظفر شہ ۱۲۸۵ ہجری مطبوع ہو کے مطبوع طبع
 عافیت دوست خیریت پسند ہوئی فقط

استہار

یہ کتاب بوجہ قانون ستم شدہ عیسوی بھی رستری گورنمنٹ میں داخل ہوئی
 کوئی شخص بغیر اجازت بندہ عاجز کے قصد چھاپ کا کرے فقط

وجہ ختم بر خاتمہ

و اسے سند اس بات کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع فی کی ہو نہ ہو دستخط منہم کے کیے گئے فقط



العبد
 محمد روشن خان حنفی
 محمد عبد الرحمن بن ح

طریق ساختن اطر فیل خشوعی بہر حکیم

کہ نافع ترین ادویہ عالم ہی واسطے دفع صرع سکنتہ رعشتہ حد درجہ
 فالج تقوہ برص جذام اور انواع شقیقہ اور خارش اور جمیع امراض
 سوداویہ بلغمیہ صفراویہ دمویہ اور امراض چشم اور سوزاک و آتشک بوداید
 و بد وقتی و اسهال و قبض و سلس البول و فی الدم مفید و مجرب ہی
 بو علی سینا نے اپنے مجربات میں لکھا ہی کہ اس نسخہ کو ہندی میں یا کلپ
 کہتے ہیں لاکھ نسخوں میں سے منتخب کر کے مینے اسکا نام کیسیا می جسم لکھا ہی
 اور بار بار آزمایا ہی کبھی خطا نہیں پائی سب مزاجوں کے ساتھ موافقت
 رکھتا ہی حار ہو یا بارد رطب ہو خواہ یا بس ملک روم و عرب و ایران میں
 شہرت تمام رکھتا ہی وہاں کے لوگ اسکو اکسیر سے بہتر سمجھتی ہیں وہ نسخہ یہ
 پوست بلیہ زرد پوست بلیہ کابلی آملہ برگ گل سرخ و عنبر و اشیرین
 ہر ایک وہ شقال اور دند مقشر مدبر ایک شقال ان سب اجزاء کو کوٹ کر
 چھان کے قند سفید تہ چند وزن سب اجزاء کا ایک قوام کر کے ادویہ توروہ
 اوسمین خوب ملائے اور چالیس روز آفتاب میں رکھے جب مزاج درست ہو جا
 جو میں نگاہ رکھے ایک شقال خواہ اندک کم یا زیادہ ورق نقرہ یا ورق طلا میں لپیٹ کے
 کھاتا ہے آپ طریق مدبر کر کے دند کہ عبارت حسب الطبع ہی سمجھ لینا چاہی کہ دند سفید
 پاکیزہ کو مقشر کر کے پردہ اندرونی اسکا دور کرے اور پارچہ کتان میں باندھے ڈیڑھ دن چھ
 شیر گاؤں میں ہوسطوح اوسمین و کی شیر سے اندک متفاوت ہی جب شیر خوب گڑھا ہو جا
 دند مقشر کو نکالے اور صاف کر کے بار یک پیسے پھر قوام قد میں ال کے جلد ہی الگ سے
 اونارے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے بعد کھانے سے نفع اسکا ظاہر ہو نا شروع ہوگا فقط

